سوال

ایک سرکاری ادارے میں مختلف مواقع پر تلاوت وغیرہ کے لئے آیاتِ قرآنی کا کاغذ پر پرنٹ لیا جاتا ہے جنہیں ایک محفوظ جگہ رکھا جاتا ہے۔ بعض اوقات حساس معلومات کے ساتھ قرآنی آیات درج ہوتی ہیں، ان حساس معلومات کو فوری طور پر تلف کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کیا ان اوراق کو جن میں فقط قرآنی آیات ہوں یا قرآنی آیات کے ساتھ حساس معلومات بھی درج ہوں جلانے کی اجازت ہے؟ جن اوراق میں احادیث یا مقدس نام وغیرہ ہوں ان کو تلف کرنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ اوراق جن پر قرآنی آیات لکھی ہوئی ہوں انہیں بے حرمتی سے بچانے کے لیے پاکیزہ زمین میں دفن کر دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ذکر کیا گیا ہے کہ انہوں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے صحف سے منقول قرآن کے علاوہ ہر صحیفے یا مصحف میں جو قرآن تھا، اُسے جلانے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ (صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن: 4987)

شارح بخاری امام ابوالحسن ابن بطال رحمہ اللہ اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اس حدیث سے یہ مسئلہ سمجھ آتا ہے کہ ان کتابوں کو جلانا جائز ہے، جن میں اللہ عزوجل کا اسم گرامی ہو۔ ایسا کرنے میں ان کی عزت و تکریم ہے، یعنی بجائے اس کے کہ قدموں کے نیچے روندے جائیں اور ان کی بے ادبی ہو، بہتر ہے ان کو جلا دیا جائے۔

امام طاؤس اور امام عروہ رحمہما اللہ کے پاس جب اللہ کے نام والے کتب و رسائل جمع ہو جاتے تو وہ انہیں جلا ڈالتے تھے۔ (دیکھیں: فتح الباری، جلد نمبر 9، صفحہ نمبر 21)

والله أعلم بالصواب